خلاصہ خطبہ جمعہ 6 جنوری 2022ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۳﴾

اس آیت کا ترجمہ ہے کہ تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے (خواب میں دیکھے) کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا۔ **لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ** کہ حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک کہ تم عزیز ترین چیز خرچ نہ کرو گے۔"

اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کو اس قدر اہمیت دی ہے کہ حقیقی نیکی اس وقت شمار ہو گی جب اپنی محبوب چیز خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہمدردی خلق میں خرچ کی جائے۔

قربانی کے یہ معیار ہیں جس کی اعلیٰ ترین مثال حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے قائم فرمائی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں اعلیٰ ترین مثال حضرت مولانا حکیم نور الدین رضی اللہ عنہ نے قائم فرمائی۔

بہت سے صحابہ تھے جنہوں نے اپنی استعدادوں کے مطابق قربانیاں دیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے حیرت ہوتی ہے ان کی یہ قربانیاں دیکھ کر۔ یہ قربانیاں اس لئے دیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن میں جو کہ تکمیل ہدایت ہے اس میں مدد دیں۔

اللہ تعالیٰ ہر دور میں قربانی کرنے والے عطا فرماتا چلا جا رہا ہے۔ ان میں سے بعض کی مثالیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائیں۔

وقف جدید کا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے 1957ء میں اجراء فرمایا۔ اس کے آغاز میں اس کا مقصد پاکستان اور ہندوستان کی دیہاتی جماعتوں میں تبلیغ اور تربیت تھا۔ پھر خلافت رابعہ میں اسے وسعت دے کر تمام ممالک میں پھیلا دیا گیا۔

اس میں چندے کی آمد کو افریقہ میں اور دوسرے غریب ممالک میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور ان ممالک میں رہنے والوں کی قربانیاں بھی اس میں شامل ہیں۔

تنزانیہ کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ جماعت کی ایک خاتون نے بتایا کہ ایک دن وہ گھر کے سامان کی خریداری کے لئے بازار جارہی تھیں۔ راستہ میں معلم صاحب سے ملاقات ہوگئی جنہوں نے انہیں وقف جدید میں چندے کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ تو کہنے لگیں کہ میرے پاس اس وقت دو ہزار شلنگ ہیں۔ تو ایک ہزار شلنگ چندہ ادا کر دیا اور باقی ایک ہزار سودا خریدنے کے لئے رکھ لئے۔ کہتی ہیں کہ وہاں ایک خاتون نے مجھے آواز دی جس نے کچھ عرصہ پہلے مجھ سے پانچ ہزار شلنگ قرضہ لئے تھے اور لمبا عرصہ گزر گیا تھا اور قرضہ کے واپسی کی امید بھی نہ تھی۔ تو اس خاتون نے مجھے پانچ ہزار شلنگ دئے کہ یہ تمہارا قرضہ تھا جو میں نے واپس کرنا تھا۔ پھر یہ خاتون دوبارہ معلم صاحب کے پاس گئیں اور کہا کہ یہ تو چندے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے عطا فرمادیا اور مزید ایک ہزار شلنگ چندہ ادا کر دیا۔

حضور نے فرمایا کہ پیدائشی احمدیوں اور نومبائعین میں بھی اللہ تعالی کی خاطر مال کی محبت سے بے رغبتی کی مثالیں بھی ہمیں آتی ہیں اور متعدد مثالیں بیان فرمائیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ: "تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالی سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے۔ اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا"۔

حضور انور نے فرمایا ہر قربانی کرنے والا احمدی اس بات پر گواہ ہے کہ مال اللہ تعالی کی طرف سے آتا ہے۔

اللہ تعالی کے فضل سے وقف جدید کا 65 پینسٹھواں سال ختم ہوا اور چھیاسٹھواں 66 سال کا آغاز یکم جنوری سے ہوا۔ اس گذشتہ سال میں جماعت کو وقف جدید میں 12.2 ملین پاؤنڈ کی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی۔ یہ گذشتہ سال سے 9 لاکھ 28 ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔

برطانیہ اس سال بھی دنیا کی جماعتوں میں وصولی کے لحاظ سے پہلے نمبر پر ہے اور اس کے بعد پھر برطانیہ کے بعد نمبر دو پہ کینیڈا پھر جرمنی نمبر تین پہ چلا گیا پھر امریکہ ہے نمبر چار پہ نمبر پانچ پہ بھارت ہے پھر چھ پہ آسٹریلیا پھر ساتویں نمبر پہ مڈل ایسٹ کی ایک جماعت ہے پھر آٹھویں پہ انڈونیشیا ہے نویں پہ پھر مڈل ایسٹ کی ایک جماعت ہے دسویں پر بیلجیئم ہے۔

اللہ تعالیٰ سب شاملین کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئٰاتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهُ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه۞عِبَادَاللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ۞اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞